مشاہدہ کرنے کے واسطے نکلا۔

حکیم موصوف کے دو دیوان بھی ہیں ایک عربی میں دوسرا فارسی میں۔ دیوان عربی کو تذکرہ مجمع الفصحا کے مصنف نے حکیم کی تصنیفات میں شمار کیا ہے اور فارسی دیوان جو چند ہزار ابیات پر مشتمل ہے ایران میں چھپ گیا ہے اور عام طور سے رائج ہے۔ ان سطور کے راقم نے دوران تحریر میں حکیم کے بعض منظومات کا مختصر سا انتخاب صاحب مذکور و موصوف (نواب ضیاء الدین احمد خاں مرحوم) کے کتب خانے کی مدد سے جمع کیا ہے۔ وہ حجت تخلص کرتا ہے اور کبھی کبھی نام ناصر یا ناصر خسرو بھی حسب ضرورت شعر میں استعمال کرلیتا ہے۔ بیشتر اس کے اشعار قطعات و قصائد ہیں اور کلام اس کا عام شعرا سے بالکل مختلف ہے ہم نے ایک شعر بھی ایسا نہیں دیکھا جس میں حسن و عشق کے معاملات اس نے نظم کئے ہوں۔ یا کسی دنیادار کی ثنا و صفت میں زبان کھولی ہو۔ اس کا تمام کلام اہل بیت رسولؐ کی منقبت، مستنصر باللہ کے محامد یا مواعظ و حکم اور اسرار کائنات کے بیان اور اہل زمانہ خصوصاً علمائے ظاہر کی مذمت سے مملو ہے۔ بیشتر اشعار اس نے بہت ہی نامانوس اور قلیل الاستعمال بحروں میں کہے ہیں۔ اگرچہ اس کا عام اسلوب نمک فصاحت سے خالی ہے لیکن بلاغت شاعرانہ اور جزالت حکیمانہ جمع ہوگئی ہیں جو قدرت اسے مطالب عالیہ نظم کرنے پر حاصل ہے وہ دوسروں کی نثر میں بھی نہیں مل سکتی۔ اس کا کچھ کم یاب کلام یہاں نقل کیا جاتا ہے[1]۔

---

[1] یہاں حالی نے تقریباً ساڑھے پانچ صفحوں پر حکیم ناصر خسرو کے مقطعات اور قصائد کا انتخاب دیا ہے منتخب اشعار کی مجموعی تعداد (۹۱) ہے۔ ہم نے اسے غیر ضروری سمجھ کر چھوڑ دیا ہے۔